بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَاءُ
عَسٰٓی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

بروز بدھ

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۲۰ پیسے

جلد ۶۲/۲۷ | ۲۳ ذیقعدہ ۱۳۹۳ھ - ۱۹ ماہ فتح ۱۳۵۲ ہش ۱۹ دسمبر ۱۹۷۳ء | نمبر ۲۸۸

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

جماعت احمدیہ کے جلسہ سالانہ کی اہمیت اور اسکے اغراض و مقاصد

ایمان و معرفت میں ترقی، ملاقاتِ اخوان، تبلیغِ اسلام کیلئے تدابیر حسنہ پر غور، مرحومین کیلئے دعائے مغفرت

جلسہ سالانہ کے عظیم اغراض و مقاصد خود حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کے الفاظ میں درج ذیل ہیں:-

۱- "اِس جلسہ میں ایسے حقائق اور معارف سُنانے کا شغل رہے گا۔ جو ایمان اور یقین اور معرفت کو ترقی دینے کے لئے ضروری ہیں۔" (ٹائیٹل پیج نشانِ آسمانی)

۲- "اِس جلسہ کی . . . . اغراض میں سے بڑی غرض یہ بھی ہے کہ تا ہر ایک مخلص کو بالمواجہ دینی فائدہ اُٹھانے کا موقع ملے اور ان کی معلوماتِ دینی وسیع ہوں اور معرفت ترقی پذیر ہو۔"

۳- "طلبِ علم اور مشورہ امدادِ اسلام اور ملاقاتِ اخوان کیلئے یہ جلسہ تجویز کیا ہے۔"

۴- "اِس جلسہ کی ضروریات میں سے ہے کہ یورپ اور امریکہ کی دینی ہمدردی کے لئے تدابیرِ حسنہ پیش کی جائیں۔ کیونکہ یہ ثابت شدہ امر ہے کہ یورپ اور امریکہ کے سعید لوگ اسلام قبول کرنے کے لئے تیار ہو رہے ہیں۔"

۵- "ایک عارضی فائدہ ان جلسوں کا یہ بھی ہوگا کہ ہر ایک سال میں جس قدر نئے بھائی اِس جماعت میں داخل ہوں گے وہ تاریخِ مقررہ پر حاضر ہو کر اپنے پہلے بھائیوں کا منہ دیکھ لیں گے۔ اور روشناس ہو کر آپس میں تودّد و تعارف ترقی پذیر ہوگا۔"

۶- "جو بھائی اِس عرصہ میں اِس سرائے فانی سے انتقال کر جائے گا۔ اِس جلسہ میں اُس کے لئے دعائے مغفرت کی جائے گی۔"

(اشتہار ۷ دسمبر ۱۸۹۲ء)

اخبارِ احمدیہ

ربوہ - ۱۸ ماہ فتح ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ:-

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ

احباب جماعت حضور کی صحت و سلامتی، درازیٔ عمر اور دینی مہمات میں کامیابی کے لئے توجہ اور التزام کے ساتھ دعائیں کرتے رہیں۔

ربوہ - ۱۸ ماہ فتح ۔ حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ "طبیعت سردرد کی وجہ سے ناساز ہے۔"
احباب جماعت دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ آپکو صحت کاملہ عطا فرمائے اور تادیر سلامت رکھے۔ آمین

ربوہ - محترم سیٹھ محمد اعظم صاحب حیدر آبادی ۷ دسمبر سے بعارضہ ہائی بلڈ پریشر فریش ہیں۔ علاج کے باوجود بلڈ پریشر ابھی صحیح معنوں میں نارمل نہیں ہوا ہے۔ گو حالت پہلے کی نسبت بہتر اور تسلی بخش ہے۔ محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب بہت توجہ سے علاج کر رہے ہیں۔ احباب جماعت دردِ دل سے دعا کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے محترم سیٹھ صاحب موصوف کو صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے اور پوری صحت و عافیت کے ساتھ کام والی لمبی عمر عطا کرے۔ آمین

وقفِ جدید کا سال ختم ہونے میں
صرف ۱۳ دن باقی رہ گئے ہیں

(۱) کیا آپ اپنا چندہ (بالغان یا اطفال) ادا فرما چکے ہیں؟

(۲) کیا آپ کی جماعت اپنا وعدہ (بالغان یا اطفال) سو فیصدی پورا کر چکی ہے؟

(ناظم مال وقفِ جدید)

نصرت جہاں ریزرو فنڈ

آخری تاریخ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء!

نصرت جہاں ریزرو فنڈ میں چندہ جمع کرانے کی آخری تاریخ ۲۰ دسمبر ۱۹۷۳ء ہے۔ جس میں صرف دو دن باقی رہ گئے ہیں۔

(سیکرٹری نصرت جہاں ریزرو فنڈ)

پبلشر:- مسعود احمد ٭ پرنٹر:- سید عبد الحی ٭ مطبع:- ضیاء الاسلام پریس ربوہ ٭ مقام اشاعت:- دفتر الفضل دارالرحمت غربی، ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

آج جماعت احمدیہ کا مرکز ربوہ ہی وہ مقام ہے جہاں سے دنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی عظیم مہم جاری ہے

اس سال پہلی دفعہ متعدد بیرونی ممالک کی احمدی جماعتوں کے وفود جلسہ سالانہ میں شرکت کر رہے ہیں

جلسہ کے موقع پر پاکستان کے احباب طہارت ظاہری اور طہارت باطنی کا حسین ترین نمونہ پیش کریں

خصوصیّت سے دُعائیں کرو کہ اللہ تعالیٰ ہمارے جلسہ کو ہر لحاظ سے بہت بابرکت بنائے

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۳۰ نبوت ۱۳۵۲ھش (مطابق ۳۰ نومبر ۱۹۷۳ء) بمقام مسجد اقصیٰ ربوہ

مرتبہ:- مکرم یوسف سلیم صاحب شاہد ایم - اے انچارج شعبہ زودنویسی ربوہ -

تشہّد و تعوّذ اور سُورہ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:-

مجھے پتہ چلا تھا کہ مسجد کے بعض حصّوں میں لاؤڈ سپیکرز ٹھیک کام نہیں کرتے اسلئے وہاں تک آواز نہیں پہنچتی۔ اِسوقت مسجد میں بعض جگہیں خالی ہیں۔ کچھ دوست تاخیر سے آنے والے وہاں بیٹھیں گے۔ وہ تو جواب نہیں دے سکتے لیکن جو دوست یہاں بیٹھے ہیں۔ وہ مجھے بتائیں کہ اِسوقت ہر جگہ آواز پہنچ رہی ہے یا نہیں۔ (دوستوں نے عرض کیا کہ آواز آرہی ہے)

پھر فرمایا:- قرآن عظیم نے بتایا ہے کہ

اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ

کی رُو سے وہ گھر جو شریعت کے قیام کیلئے پہلے پہل انسان کو ملا تھا، وہ مکّہ میں ہے اور اِس وجہ سے مکّہ کو ہم قرآن کریم کی ہدایت کے مطابق "اُمّ القُریٰ" کہتے ہیں۔ جس طرح ماں سے اُسکے بچّے وابستہ ہوتے ہیں اسی طرح وہ شہر جس سے بہت سے دُوسرے شہر وابستہ ہوتے ہیں اُمّ القُریٰ (یعنی بستیوں کی ماں) کہلاتا ہے اور یہ حیثیت مکّہ مکرّمہ کو حاصل ہے۔

قرآن کریم کی دو۲ بُنیادی صفات

ہیں۔ ایک یہ کہ قرآنِ عظیم پہلی صداقتوں کا جامع ہے اور دُوسرے یہ کہ اُن صداقتوں کو بھی اپنے اندر لیے ہوئے ہے جن تک پہلوں کی پہنچ نہیں تھی۔ چونکہ مکّہ مکرّمہ کا تعلق اِنَّ اَوَّلَ بَیْتٍ وُّضِعَ لِلنَّاسِ لَلَّذِیْ بِبَکَّۃَ مُبٰرَکًا وَّ ھُدًی لِّلْعٰلَمِیْنَ ۝ (آل عمران ۹۷) کی رُو سے تمام پہلی شریعتوں سے ہے اور قرآن کریم کے متعلق آیا ہے کہ پہلے انبیاء پہلی کتب اور پہلی قوموں کو حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق جو بشارتیں دی گئی تھیں وہ ان کو پورا کرنے والا ہے (آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے متعلق ہر نبی کو بتایا گیا تھا اور آپ کی بشارت دی گئی تھی) اِس لیے گویا قرآن عظیم اُن بشارتوں کا مصدّق ہو کر بھیجا گیا ہے۔ جہاں تک پہلی بشارتوں کی تصدیق کا تعلق ہے قرآن کریم جس اُمّت پہ نازل ہوا اور جس کی بدولت عظیم ذمہ داریاں اُن پر ڈالی گئیں مکّہ مکرّمہ اِس لحاظ سے اُن کے لئے اُمّ القُریٰ بنا اور حضرت نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم نے چونکہ نوعِ انسانی کی عام اور

وسیع اور کامل ہدایت

کے لئے مدینہ کو اپنا مرکز بنایا تھا۔ اس لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے طفیل مدینہ نوعِ انسانی کے لئے اُمّ القُریٰ بن گیا چنانچہ مؤطا امام مالکؒ کی ایک حدیث بھی اس طرف اشارہ کرتی ہے جس میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا یہ ارشاد ہے کہ پہلے مکّہ کو حرم بنایا گیا تھا اور اب میرے ذریعہ مدینہ کو حرم بنایا گیا ہے۔

پس مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ ہم مسلمانوں کے لئے اُمّ القُریٰ کی حیثیت رکھتے ہیں یعنی یہ وہ مراکز ہیں جن سے دُنیا کے سارے شہروں کا تعلق ہے اور جہاں سے دُنیا کی رہنمائی کی مہم شروع ہوئی۔

اُمّ القُریٰ کی یہ اصطلاح ہمیں یہ بھی بتاتی ہے کہ قرآنی ہدایت اور شریعت کو مستحکم کرنے اور اسلام کو پھیلانے کی غرض سے مکّہ اور مدینہ کے ماتحت بہت سے اور مراکز بھی بنیں گے۔ چنانچہ جب ہم اپنی تاریخ پر نظر ڈالتے ہیں تو ہمیں مختلف اوقات میں مختلف جگہوں پر کئی ایسے مراکز نظر آتے ہیں جن کا تعلق مکّہ مکرّمہ اور مدینہ منوّرہ سے ہے۔ مثلاً سپین ہے۔ سپین میں اسلامی حکومت کا جو دار الخلافہ تھا (ایک دو جگہ بدلا بھی ہے تاہم ایک وقت میں جو بھی دار الخلافہ تھا) وہ یورپ میں اسلام کے نُور کو پھیلانے اور اسلام کی اشاعت کیلئے مرکز کی حیثیت اختیار کر گیا۔ اِسی طرح تاشقند وغیرہ علاقوں میں جو مجدّد پیدا ہوئے یا افریقہ کے صحراؤں سے تعلق رکھنے والے جو مجدّدین اور اولیاء اللہ آئے، اُنکے مرکز خانہ کعبہ ہی کے طفیل اور اسکے ظلّ کے طور پر اس غرض کیلئے بنے تھے کہ اسلام کی اشاعت ہو۔ گویا ایسی جگہیں اپنے اپنے دائرہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور اپنے اپنے زمانہ کے لحاظ سے

اشاعتِ اسلام کا مرکز

بن گئیں اور مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ ام القریٰ ٹھہرے۔

جب یہ مراکز بنے تو جن علاقوں سے ان مراکز کا تعلق تھا اُن علاقوں کی نگاہیں انہی مراکز کی طرف اُٹھتی تھیں مثلاً ایک لمبا عرصہ یورپ کیلئے سپین اسلامی دار الخلافے مراکز بنے رہے جہاں بڑی زبردست لائبریریاں، درسگاہیں اور یونیورسٹیاں تھیں جن کی شہرت کا یہ عالم تھا کہ بڑے بڑے مشہور پادری وہاں حصولِ علم کے لئے آتے تھے۔ ظاہری دنیوی علوم جیسے علم طبیعات، علم کیمیا، علم حساب وغیرہ سیکھنے کے علاوہ اخلاقی لحاظ سے بھی وہ اسلامی تعلیم سے متاثر ہو کر واپس جاتے تھے۔ جہاں تک اخلاقیات کا تعلق ہے روحانیت کا تو اس سے بھی بلند درجہ ہے) دوسرے مذاہب چونکہ ارتقائی ادوار کی نچلی منازل میں ہیں جس وقت انبیاء مبعوث ہوتے نوعِ انسانی ابھی اپنی استعداد کے لحاظ سے ارتقائی دَور میں سے گذر رہی تھی اسلئے وہ ان اسلامی اخلاق کی حامل نہیں ہوسکتی تھی جو بعد میں امت محمدیہ کو دئے گئے اسی لئے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے

"بُعِثْتُ لِاُتَمِّمَ مَكَارِمَ الْاَخْلَاقِ"

یعنی مجھے اللہ تعالیٰ نے اس غرض سے بھی مبعوث فرمایا ہے کہ میں اچھے اخلاق کی تکمیل کروں۔ چنانچہ اہلِ یورپ اخلاقی پہلوؤں کے اعتبار سے بھی متاثر ہوتے اور مسلمانوں سے سبق لیتے تھے۔ علاوہ ازیں مسلمانوں کی یہ بھی کوشش ہوتی تھی کہ وہ روحانیت سے بھی سبق لیں اور متاثر ہو کر واپس جائیں

بہرحال جہاں جہاں اور جس جس زمانہ میں بھی یہ مرکز تھے۔ جس علاقے اور جس زمانے سے بھی اُن کا تعلق تھا اس زمانہ اور اس علاقہ کی نگاہیں اُن مراکز کی طرف اُٹھتی تھیں اور وہ اُن کے لئے نمونہ بنتے تھے۔

پھر ہمارے اس زمانہ میں آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کا وہ عظیم روحانی فرزند پیدا ہوگیا جس نے دنیا میں اسلام کو غالب کرنا تھا۔ چنانچہ اس زمانہ کے لحاظ سے مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کے بعد اور ان کے ظل کے طور پر سب سے بڑا کام جس مرکز کے سپرد ہوا ہے وہ وہ مرکز ہے جس کا تعلق سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ساتھ ہے اور وہ اس وقت احمدیت کا مرکز ربوہ ہے اب یہی وہ مرکز ہے جس کی طرف مکہ اور مدینہ کے بعد دُنیا کی نگاہیں اُٹھتی ہیں اور اٹھیں گی اور اُٹھنی چاہئیں۔ گو اس وقت ابتداء ہے لیکن کسی وقت تو یہاں ہجوم بیکراں ہوگا۔ لوگ

عشقِ الٰہی اور محبتِ رسولؐ

پر مست ہوکر جوق در جوق یہاں آئیں گے۔ کیونکہ یہ مرکز ذریعہ بنے گا انہیں اللہ کی صفات کے سبق سکھانے کا اور ان کے دلوں میں حضرت محمد رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم کا پیار اور محبت پیدا کرنے کا

جہاں تک ربوہ میں احمدیت کے مرکز اور اس سے دُنیا بھر کے احمدیوں کی وابستگی کا تعلق ہے ہم نے اپنی آنکھوں سے دُنیا میں عجیب نظارے دیکھے ہیں میں نے اپنے دورِ خلافت میں مختلف ملکوں کے دورے کئے ہیں۔ افریقہ میں میرے ساتھ اور احمدیت کے ساتھ افریقی لوگوں نے جس انتہائی پیار اور محبت کا مظاہرہ کیا وہ اسی لئے تھا کہ وہ لوگ یہ سمجھتے تھے کہ یہی وہ جماعت ہے اور یہی وہ

مہم ہے جس کے نتیجہ میں انہوں نے حضرت محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا حسین ترین چہرہ اپنی اصلی شکل میں دیکھا ہے اور خدا تعالیٰ کا حقیقی نور اُن پر نازل ہوا چنانچہ احمدیت کے نتیجہ میں جہاں اُن کے دلوں میں حقیقی توحید قائم ہوئی اور آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کا حقیقی پیار پیدا ہوا وہاں جماعت احمدیہ کے ساتھ بھی ان کو محبت پیدا ہوئی اور بانیٔ جماعت حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی قدر اُن کے دلوں میں پیدا ہوئی گویا نظام سلسلہ اور مرکز سلسلہ کے ساتھ ان کو بڑا گہرا اور بڑا پختہ تعلق پیدا ہوگیا جو احمدیت کی صداقت کی دلیل ہے۔

پس آج دُنیا میں اسلام کو غالب کرنے کا مرکز پیشگوئیوں کے مطابق وہ مرکز ہی ہے جس کا تعلق حضرت مہدی معہود علیہ السلام کی جماعت سے ہے۔ یہ جماعت احمدیہ کا مرکز ہی ہے جہاں سے آج دُنیا بھر میں اسلام کو غالب کرنے کی عظیم الشان مہم جاری ہے۔ اسی لئے دنیا کی نگاہیں جماعت احمدیہ کے مرکز کی طرف اُٹھ رہی ہیں۔ پہلے بھی اُٹھتی رہی ہیں۔ لیکن اب تو حالات بڑی تیزی سے بدل رہے ہیں اور ہمارا قدم تیز سے تیز تر ہو رہا ہے۔ احمدیت کے ذریعہ

اسلام دُنیا میں پھیل رہا ہے

جہاں پہلے تاریکی تھی وہاں اب اسلام کا نور پھیل رہا ہے۔ لوگوں کے دلوں میں اسلام کے لئے عشق اور محبت پیدا ہو رہی ہے شیطانی ظلمات کی جگہ اب توحید حقیقی کی حکمرانی قائم ہو رہی ہے۔

کچھ عرصہ ہوا میں نے یہ اعلان کیا تھا کہ جلسہ سالانہ پر غیر ممالک کی احمدی جماعتوں کے وفود آئیں چنانچہ ان کے دل میں بھی چونکہ خدا اور اسکے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کا پیار ہے اور حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے ساتھ اُن کا بڑا گہرا رشتہ قائم ہو چکا ہے اسلئے وہ فوری طور پر بغیر تقاضا کئے جانے کے یہاں آنے کے لئے تیار ہو گئے۔ اب اُن کی طرف سے اطلاعات آرہی ہیں۔ گو ابھی چھوٹے پیمانے پر وفود آئیں گے۔ لیکن ابتداء ہو جائے گی۔ انشاء اللہ ہر سال اس میں اضافہ ہوتا چلا جائے گا۔

غرض

غیر ممالک کے وفود

جلسہ سالانہ پر پہلی دفعہ آئیں گے۔ چار پانچ ملکوں سے تو وہاں کے مقامی باشندے آئیں گے (جو دوست یہاں سے بیرونی ملکوں میں پیسے کمانے کے لئے گئے ہوئے ہیں اور اُن میں سے بعض ہر سال چھٹی لیکر جلسہ سالانہ پر آتے ہیں میں اُن کی بات نہیں کر رہا) بس مقامی باشندے آئیں گے مثلاً سوئٹزرلینڈ کے رہنے والے سوئس، جرمنی سے تعلق رکھنے والے جرمن، امریکہ سے تعلق رکھنے والے امریکن دوست جلسہ سالانہ پر تشریف لائیں گے۔ یہ سب ایسے دوست ہیں جنہوں نے جماعت احمدیہ کی کوششوں اور دعاؤں کے نتیجہ میں اور حضرت محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی دعاؤں کے نتیجہ میں اسلام قبول کیا۔ چنانچہ امریکہ سے آمدہ اطلاع کے مطابق آٹھ امریکن دوست آئیں گے اسی طرح انگلستان سے انگریز نمائندہ آئے گا سویڈن میں بسنے والوں کا سویڈش نمائندہ آئیگا ڈنمارک کا ڈینش نمائندہ آئے گا کئی دیگر ممالک سے بھی دوست تشریف لائینگے افریقہ کے مختلف ممالک سے اطلاعات آرہی ہیں کہ وہاں سے بھی نمائندے آئینگے یہ سب دور سے یہاں اسلئے آئیں گے کہ ربوہ دُنیا میں غلبۂ اسلام کی مہم کا مرکز ہے اور یہ حضرت مہدی معہود علیہ السلام کے سلسلۂ خلافت کا مرکز ہے اور چونکہ تبلیغ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اور امام وقت نے کہا ہے کہ جلسے پر آؤ۔ اسلئے وہ آئیں گے۔ اللہ تعالیٰ ان کے سفر و حضر میں حافظ و ناصر ہو۔ اور انہیں جلسہ سالانہ کی برکات سے زیادہ سے زیادہ متمتع ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔

پس دوست بیرونی ممالک سے بھی انشاء اللہ کثرت سے آئیں گے۔ تاہم اُن کا مرکز سلسلہ میں آنا اہلِ ربوہ کو اُن کی کچھ ذمہ داریاں جنہیں وہ بھولے ہوئے تھے یاد دلانے کے مترادف ہے۔ دُنیا میں کوئی شہر محض ماضی کی برکات کے نتیجہ میں اسلام کا مرکز نہیں رہا مثلاً ایک وقت میں سپین کا اسلامی مرکز سپین کے علاقے کے لئے مختص ہو کر رہ گیا تھا۔ اسلام کے ابتدائی دور میں ہی خود مدینہ خلافت کا مرکز نہیں رہا تھا اس لئے کہ اہلِ مدینہ کی غفلتوں کے نتیجہ میں اُن سے تو وہ برکت چھین لی گئی تھی جو مرکزیت سے تعلق رکھتی ہے مگر مدینہ منورہ اپنی تمام برکتوں کے ساتھ ایک زندہ شہر ہے اور ہمیشہ زندہ رہے گا۔ اللہ تعالیٰ کا یہ منشاء نہیں ہے کہ کسی شہر کو بت بنایا جائے خدا تعالیٰ تو یہ چاہتا ہے کہ اس کی توحید دنیا میں قائم ہو اور حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کے حسن سے دُنیا آشنا ہو۔ اس لئے جب تک اہلِ ربوہ اپنی ذمہ داریوں کو سمجھتے اور ان کو نباہتے رہیں گے اس وقت تک ربوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز بنا رہے گا۔ اور اگر خدانخواستہ وہ ان باتوں کو نظر انداز کر دیں۔ ان سے غفلت برتیں۔ اپنی ذمہ داریاں نباہنے کے لئے تیار نہ ہوں۔ اپنے فرائض سے غافل ہو جائیں تو پھر اللہ تعالیٰ پر ان کا کوئی زور نہیں چلے گا کہ وہ پھر بھی اسی جگہ کے مکینوں کو

برکات کا سرچشمہ اور منبع

بنائے رکھے۔ ہماری اسلامی تاریخ میں اس سے پہلے کئی دفعہ ایسا ہو چکا ہے اس لئے اہلِ ربوہ کے لئے یہ بڑے خوف کا مقام ہے۔ تاہم جہاں تک اس مہم کا تعلق ہے اُس کے لئے کوئی خوف کا مقام نہیں ہے۔ اس مہم نے اپنی آخری فتح تک آگے سے آگے بڑھتے چلے جانا ہے

غرض اس نقطۂ نگاہ سے اہلِ ربوہ کو جن ذمہ داریوں کی طرف میں آج توجہ دلانا چاہتا ہوں اُن میں پہلی ذمہ داری کا تعلق طہارت ظاہری کا خیال رکھنے سے ہے۔ میں اس سے پہلے بھی کئی موقعوں پر احبابِ ربوہ کو توجہ دلا چکا ہوں کہ وہ ربوہ کی صفائی کریں۔ بلکہ ربوہ کو دلہن کی طرح سجا دیں۔ اور اب تو یہ اس لئے بھی ضروری ہے کہ پہلی دفعہ بیرونی ملکوں سے بھی خدا اور اسکے رسولؐ کے مہمان آ رہے ہیں۔

علاوہ ازیں بیرونی ممالک سے آنے والے خدا اور اسکے رسول کے جو مہمان ہوں گے اور دین کی باتیں سننے کے لئے یہاں آئیں گے۔ اُن کی بعض ایسی ضرورتیں ہیں جو انہیں عادتاً لاحق ہیں۔ وہ بہرحال پوری چاہئیں۔ مثلاً ایک خاص قسم کے غسلخانے استعمال کرنے کی انہیں عادت ہے جس میں کموڈ اور فلش ہوتا ہے وہ ان کو مہیا ہونا چاہیئے۔ چونکہ جلسہ سالانہ کے قریب ہی میں نے ان کے آنے کا یہ اعلان کیا ہے اس لئے نظام سلسلہ اتنی جلدی اتنا بڑا انتظام نہیں کر سکتا انشاء اللہ بعد میں جہاں تک ممکن ہوا یہ انتظام ہو جائے گا۔ لیکن سردست

بیرون ممالک سے آنیوالے

مہمانوں کی یہ ضرورت تو بہرحال پوری ہونی چاہیئے۔ ہم انہیں یہ تو نہیں کہہ سکتے کہ اس سال نہ آؤ اگلے سال آنا اسلئے میں یہ اعلان کرتا ہوں کہ ہر وہ گھر جس میں انگریزی قسم کا غسلخانہ بنا ہوا ہے اور جس میں W.C. فلش لگا ہوا ہے اس کے مکینوں کو چاہیئے کہ وہ غسلخانہ اور اس کے ساتھ کا کمرہ بیرونی ممالک کے مہمانوں کے لئے خاص کر دے اور اس کی اطلاع تین دن کے اندر اندر افسر صاحب جلسہ سالانہ کو دے دے اور وہ مجھے اکٹھی رپورٹ کریں کہ کتنے دوستوں کی طرف سے ایسے کمرے فارغ کرنے کی اطلاع ملی ہے۔ خدا کرے ہمیں کافی تعداد میں ایسے کمرے مل جائیں لیکن اگر خدانخواستہ نہ ملیں تو پھر ہمیں کوئی دوسرا انتظام تو بہرحال کرنا پڑے گا کیونکہ ایسے دوستوں کو روکا تو نہیں جا سکتا۔ ابھی تو ابتداء ہے آئندہ دیکھیں گے کہ کس کثرت سے لوگ بیرونی ممالک سے جلسہ سالانہ پر آتے ہیں۔ اور حسبِ ضرورت انتظام کیا جائے گا۔

دوسری بنیادی ذمہ داری طہارت باطنی سے متعلق ہے۔ اجتماعات کے دنوں میں جہاں بہت سے لوگ اکٹھے ہو جائیں تو بہت سے دباؤ بھی پڑتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اسی لئے فرمایا ہے۔

فَلَا رَفَثَ وَلَا فُسُوْقَ وَلَا جِدَالَ فِي الْحَجِّ ط

(البقرہ: ۱۹۸)

کیونکہ حاجیوں کا بہت کثرت سے ہجوم ہوتا ہے اس لئے رفث، فسوق اور جدال سے منع کیا گیا ہے۔ تاہم اس کا یہ مطلب نہیں ہے کہ حج کے موقع پر تو یہ نہیں ہونا چاہیئے دیگر اجتماعات پر کوئی حرج نہیں یعنی لوگ بیشک لڑیں جھگڑیں اور دوسری بداخلاقیاں کریں۔ بلکہ اس کا مطلب یہ ہے کہ جہاں کبھی اجتماع ہو وہاں

اجتماعی اخلاق کا مظاہرہ

ہونا چاہیئے اور اجتماع کے نتیجہ میں جن کمزوریوں کے پیدا ہونے کا خطرہ ہوتا ہے اُن کمزوریوں سے بچنے کی کوشش ہونی چاہیئے۔

پس بیرون ملک سے آنیوالے دوست اہلِ ربوہ کو تنقیدی نگاہ سے دیکھیں گے کیونکہ وہ یہ سمجھتے ہیں کہ یہ شہر بھی اور اسکے مکین بھی اُن کے لئے نمونہ ہیں۔ اس اعتبار سے وہ آپ پر تنقیدی نگاہ ڈالیں گے اور دیکھیں گے کہ آپ نے کس حد تک اپنی ذمہ داریوں کو نباہا ہے اور طہارت ظاہری اور باطنی کا باہم ثبوت فراہم کیا ہے ویسے تو اللہ تعالیٰ کا فضل ہے عام طور پر جلسہ سالانہ کے موقعہ پر بھی اور عام موقعوں پر بھی اس قسم کی شکائتیں زیادہ نہیں ہوتیں لیکن بعض دفعہ ہو جاتی ہیں۔

اس سلسلہ میں ایک تو میں یہ کہوں گا کہ دوستوں کو سگریٹ اور حقہ پینے کی عادت نہ ہونی چاہیئے۔ لیکن اگر کسی کو اس کی ایسی عادت پڑ گئی ہے کہ وہ اسے چھوڑ نہیں سکتا تو اُسے چاہیئے کہ پبلک جگہوں پر یعنی بازاروں میں بر سرِ عام سگریٹ اور حقہ نوشی نہ کرے گو اس بات کا عام اسلامی خیال رکھنا چاہیئے لیکن جلسہ سالانہ کے موقعہ پر تو خاص طور پر۔ اس قسم کی کوئی حرکت نہ اہلِ ربوہ کی طرف سے ہونی چاہیئے اور نہ پاکستان کے مختلف علاقوں سے آنیوالے دوستوں کی طرف سے ہونی چاہیئے کیونکہ

پاکستان میں بسنے والے احمدی

بیرونی ممالک کے احمدیوں کی نگاہ میں ایک ایسے ملک سے تعلق رکھتے ہیں جس میں احمدیت کا مرکز ہے۔ اور وہ یہ سمجھتے ہیں کہ اُن پر (بشمول اہلِ ربوہ) زیادہ ذمہ داری عائد ہوتی ہے ایک دفعہ ایک بہت بڑے ملک کے سفیر ربوہ میں آئے۔ انہیں کسی نے یہ بتایا تھا کہ یہاں پبلک میں سگریٹ نوشی نہیں ہوتی اسلئے جس وقت وہ حدودِ ربوہ میں داخل ہوئے انہوں نے سگریٹ پینا بند کر دیا اور پھر جتنا عرصہ وہ یہاں رہے انہوں نے اپنے کمرے سے باہر نکل کر سگریٹ نہیں پیا چنانچہ انہوں نے اس حد تک

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ کا احترام کیا کہ جب وہ واپس جانے لگے اور اپنی موٹر پر بیٹھ گئے اور موٹر پختہ سڑک پر پہنچ گئی تو انہوں نے اپنا کوٹ اتارا اور سگرٹ کا بکس اور دیا سلائی کی ڈبیہ اپنی قمیص کی جیب میں ڈال تو میزبان نے کہا کہ آپ نے ربوہ کا بڑا احترام کیا اب تو آپ جا رہے ہیں۔ اس لئے سگرٹ پی لیں تو انہوں نے جواب دیا کہ جب تک میں ربوہ کی حدود سے باہر نہیں نکلوں گا سگرٹ نہیں پیوں گا۔

پس اگر ایک غیر مسلم سفیر ربوہ کو تو اس عزت کی نگاہ سے دیکھے مگر ایک احمدی مسلمان (ربوہ کا مکین ہو یا پاکستان کے کسی بھی حصہ سے آنے والا) ربوہ کے اس مقام کو نہ پہچانے تو یہ بڑے افسوس کی بات ہوگی۔

اسی طرح خدا اور اس کے رسولؐ نے ہمیں یہ بھی فرمایا ہے کہ جب بھی چلتے پھرتے ہم ایک دوسرے کے سامنے آئیں تو آپس میں السلام علیکم کہیں، قادیان میں احبابِ جماعت کو

السلام علیکم کہنے کی عادت

پڑ گئی تھی مگر یہاں چونکہ نئی آبادی ہے قادیان کے اصل باشندے تو شاید دس پندرہ فی صد سے زیادہ نہیں ہوں گے۔ باقی باہر سے نئے آباد ہونے والے لوگ ہیں اس لئے ان کو ابھی تک ایسی عادت نہیں پڑی جس کا مظاہرہ قادیان میں ہوا کرتا تھا۔ مجھے یاد ہے میں چھوٹا تھا اور مدرسہ احمدیہ میں پڑھا کرتا تھا ہم دوست آپس میں باتیں کیا کرتے تھے کہ حضرت مولوی شیر علی صاحب رضی اللہ عنہ کسی دوست کو یہ موقع نہیں دیتے کہ وہ انہیں پہلے السلام علیکم کہے۔ باہر چلتے پھرتے جب بھی ان کی کسی پر نظر پڑتی وہ اسے پہلے السلام علیکم کہہ دیتے تھے۔

مجھے یاد ہے

میں نے بھی اور میرے دوستوں نے بھی کئی دفعہ یہ کوشش کی کہ السلام علیکم کہنے میں ہم ان پر سبقت لے جائیں۔ لیکن ایسا نہ کر سکے ہر بار وہی پہلے السلام علیکم کہہ دیتے تھے۔

پس یہاں بھی دوست ایک دوسرے کو خواہ چھوٹا ہو یا بڑا سب کو السلام علیکم کہنے کی عادت ڈالیں تاکہ باہر سے آنے والے مہمان بھی یہ دیکھ کر خوش ہوں اور وہ بھی اسی رنگ میں رنگین ہو جائیں۔ پس آپس میں ایک دوسرے کو السلام علیکم کہنا چاہیئے۔ اس پر نہ کسی کا دھیلا خرچ ہوتا ہے اور نہ کوئی وقت خرچ ہوتا ہے اس لئے چلتے پھرتے السلام علیکم اور وعلیکم السلام کی صدا گونجتی رہنی چاہیئے ربوہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کا مرکز ہے۔ مرکز سلسلہ کو یہ عادت نہیں بھولنی چاہیئے اگرچہ اکثر مکین بدل گئے ہیں لیکن مرکز تو مرکز ہی ہے یہ تو نہیں بدل سکتا۔

ایک اور گندی عادت پڑ گئی ہے اور وہ بازاروں میں سرِعام کھانے پینے کی عادت ہے۔ حالانکہ آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے سوق (بازار) میں کھانے پینے کو پسند نہیں فرمایا۔

یہ اللہ تعالےٰ کا فضل ہے

کہ مجھے ساری عمر اس سے نفرت رہی ہے۔ بلکہ بچپن میں ہی جبکہ میں نے یہ حدیث پڑھی تو میرے دل میں بازاروں میں کھانے پینے سے نفرت پیدا ہوگئی کئی دفعہ بازار میں سے مثلاً پھل خریدنے کا اتفاق ہوا۔ تو جیسا کہ پھل بیچنے والوں کی عادت ہوتی ہے وہ فوراً چاقو سے پھل کاٹ کر کہتے ہیں لیں چکھ کر دیکھ لیں میں ایسے موقع پر کہہ دیا کرتا تھا کہ دیکھو میں نے یہاں تو کھانا نہیں تمہارے اوپر اعتبار کر سکتا ہوں۔ اپنے اعتبار کو ضائع نہ کرنا۔ چنانچہ بعض دفعہ پھل بیچنے والے دھوکا بھی کر جاتے ہیں۔ بڑی تعریف کر کے پھل دے دیا مگر وہ نہایت نکما، خراب سڑا ہوا نکل آیا۔ تاہم پیسوں کا ضائع ہو جانا اس بات سے زیادہ اچھا ہے کہ ایک چیز جو آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم کو پسند نہیں ہے ہم اُسے پسند کر لیں یعنی بازاروں میں کھانے پینے لگ جائیں۔

ہمارے ملک میں بھی سڑکوں کے کناروں پر کھڑے کھڑے کھانے پینے کا رواج پڑ گیا ہے۔ یورپ کے اکثر ملکوں میں خاص طور پر فرانس میں سڑکوں کے کناروں پر قہوہ خانے اور چائے کی دکانیں ہوتی ہیں جہاں لوگ سڑکوں پر کھڑے کھڑے کھا پی لیتے ہیں۔ لیکن آنحضرت صلے اللہ علیہ وسلم نے اس چیز کو سخت ناپسند فرمایا ہے۔ اس لئے یہاں اس بات کا انتظام ہونا چاہیئے۔ تو میں سمجھتا ہوں کہ شاید بعض جگہ اس سال ممکن نہ ہو لیکن امورِ عامہ، خدام الاحمدیہ اور افسر جلسہ سالانہ اس بات کا خیال رکھیں کہ وہ دوست جنہوں نے صرف ایام جلسہ میں دکانیں کھولنی ہیں وہ قناتیں لگا کر بیٹھنے کا انتظام کریں تاکہ دوست وہاں بیٹھ کر کھائیں پئیں۔

سڑکوں پہ چلتے پھرتے نہ کھائیں

کیونکہ جو چیز ہمارے محبوب آقا حضرت محمد مصطفیٰ صلے اللہ علیہ وسلم کو پیاری نہیں ہے وہ ہمیں بھی پیاری نہیں ہونی چاہیئے۔

غرض طہارت ظاہری اور طہارت باطنی کا خیال رکھنا بڑا ضروری ہے خصوصاً جلسہ سالانہ کے موقع پر جب کہ بیرونی ممالک سے بھی احباب کثرت سے تشریف لا رہے ہیں۔ وہ اہلِ ربوہ پر تنقیدی نگاہ ڈالیں گے اس لئے علاوہ طہارتِ باطنی کے ظاہری طور پر بھی صفائی ہونی چاہیئے۔ کپڑے اچھے ہوں۔ صاف اور ستھرے ہوں۔ منہ صاف ہو۔ زبان ستھری ہو۔ ظاہری طور پر بھی اور زبان سے جو الفاظ نکلیں وہ بھی پیارے ہوں۔ چہروں پر مسکراہٹیں کھیل رہی ہوں۔ اس کا تو میں دو سال سے آپ کو سبق دے رہا ہوں اور یہ اس لئے دے رہا تھا کہ باہر سے آنے والے بھی دیکھ لیں کہ ہمارا دشمن اور مخالف اور بدخواہ ہمارے چہروں سے ہماری مسکراہٹیں نہیں چھین سکا۔ اس نے اپنا پورا زور لگایا مگر وہ اپنے ارادوں میں ناکام رہا۔ آئندہ بھی انشاء اللہ ہمارے چہروں سے ہماری مسکراہٹ کو کوئی بھی چھین نہیں سکے گا۔ کیونکہ یہ وہ قوم ہے جس کے لئے آخری فتح مقدر ہو چکی ہے۔ افراد کو

اپنی اصلاح کی فکر کرنی چاہیئے

تاہم اجتماعی حیثیت میں جماعت احمدیہ کو کوئی فکر نہیں ہے کیونکہ اللہ تعالےٰ نے فرمایا ہے کہ اگر ایک حصہ کمزوری دکھائے گا اور جماعت سے کٹ جائے گا تو وہ اس سے بہتر گروہ لے آئے گا لیکن جو شخص کمزوری دکھائے گا اور جماعت سے کٹ جائے گا اس کے لئے ہلاکت مقدر ہے۔ اس کے لئے عذاب اور قہر الٰہی مقدر ہے۔ پس افراد کو اس سے بچنے کی فکر کرنی چاہیئے جیسا کہ میں نے ابھی بتایا ہے ساری دنیا میں غلبہ اسلام کی مہم کو

Digitized by Khilafat Library Rabwah

چلانے کا مرکز ہونے کی حیثیت میں اہل ربوہ پر ظاہری اور باطنی ذمہ داریاں عاید ہوتی ہیں۔ اس لئے دوست ربوہ کی مرکزی حیثیت کے پیش نظر اپنی ذمہ داریوں کو سمجھیں اور نبھائیں اور باہر سے آنے والے دوستوں کے لئے ایک ایسا عمدہ نمونہ بنیں کہ جسے وہ ساری عمر محفوظ رکھیں۔ ان کو یہ ہمیشہ یاد رہے کہ وہ ایسے شہر میں گئے تھے جہاں

اللہ تعالیٰ کی رحمتیں

اس کثرت سے نازل ہوتی ہیں کہ وہاں کے مکینوں کی حالت بدل گئی ہے۔ ان کی ظاہری شکلیں اور باطنی اوصاف حقیقی اسلام کے رنگ میں رنگین ہیں اللہ تعالیٰ نے ان میں گویا غیر معمولی طور پر ایک نیک تبدیلی پیدا کر دی ہے ورنہ اگر یہ تبدیلی پیدا نہیں کرنی تو یہاں رہنے کا کوئی مطلب ہی نہیں ہے جن لوگوں کا صرف تجارتیں کرنا مقصد ہے اور خدا کی رحمتوں سے انہیں حصہ لینے کا خیال نہیں ہے وہ باہر جا کر تجارتیں کریں اور دنیا کمائیں۔ وہ ہمارے ماحول کو خراب کرنے کی کوشش نہ کریں۔ لیکن جو لوگ مرکز سلسلہ میں خدا اور اس کے رسول کی خاطر

غلبۂ اسلام کی عظیم جدوجہد

میں شریک ہونے کے لئے آئے ہیں اُن کا یہ فرض ہے کہ وہ دعاؤں کے ساتھ اور تدبیر کے ساتھ اور ہنستے مسکراتے چہروں کے ساتھ اور اس حسنِ اخلاق کے ساتھ جس کا حسین ترین مظاہرہ حضرت نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم کی حیاتِ مبارکہ میں ہمیں نظر آتا ہے باہر سے آنے والے غیر از جماعت دوستوں کے دل موہ لیں۔ اور اس مرکز احمدیت میں جو اپنے دوست آتے ہیں اور اہل ربوہ کو تنقیدی نظر سے دیکھتے ہیں، دوست اپنے عمدہ نمونہ اور حسن اخلاق سے اُن کے ایمانوں کی پختگی اور استقامت کے سامان بھی پیدا کریں۔

چونکہ باہر سے وفود کی شکل میں دوست پہلی بار ربوہ آ رہے ہیں اس لئے اللہ تعالیٰ کی رحمتوں کے حصول کے لئے

دوست دعائیں کریں

اور بہت دعائیں کریں کہ اللہ تعالیٰ اپنے فضل سے انہیں جملہ ذمہ داریوں کو نباہنے کی توفیق بخشے۔ اس سلسلہ میں اہل ربوہ سے میں یہ بھی کہوں گا کہ بڑے بھی اور چھوٹے بھی مرد بھی اور عورتیں بھی کل یکم دسمبر سے روزانہ دو نفل پڑھنے شروع کر دیں۔ جن دوستوں سے ہو سکے وہ آج سے پڑھنا شروع کر دیں اور خدا سے یہ دعا مانگیں کہ اللہ تعالیٰ اُن

(اہل ربوہ)

کے وجود کو ہر اس شخص کے لئے اپنا ہو یا غیر سب کے لئے برکت اور رحمت کا باعث بنا دے۔ باہر سے آنے والا ہر شخص جب ربوہ کو دیکھے اور اس پر تنقیدی نگاہ ڈالے تو وہ اسے اس دعوے کے مطابق پائے جس دعوے کی بنا پر

یہ مرکز قائم کیا گیا ہے یعنی یہ کہ اس جگہ سے مکّہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی دعاؤں کے نتیجہ میں ساری دنیا میں اُس مقصد کے حصول کے لئے کوشش کی جائے گی جس مقصد کے حصول کے لئے آدم کو پہلے دن تک نصیب ہوا۔ اور پھر

اول البشر اور انسان کامل

حضرت خاتم الانبیاء محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم (کہ جن کی خاطر اس کائنات کو پیدا کیا گیا تھا) کی رہائش گاہ مدینہ منورہ کو مرکز قرار دیا گیا۔

پس میں دوستوں سے پھر یہ کہتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ سے رحمت اور فضل کے حصول کی خاطر تم عشاء کی نماز کے بعد اور وتروں سے پہلے روزانہ دو نفل پڑھو۔ مسجدوں میں پڑھو یا اپنے گھروں میں پڑھو بہر حال بالالتزام پڑھو اور دعائیں کرو کہ

اللہ تعالیٰ اس جلسہ کو بہت بابرکت بنائے

ہمارے کاموں میں برکت ڈالے۔ وفود کی صورت میں باہر سے آنے والے دوستوں پر ہمارا نمونہ نہایت اچھا اثر ڈالنے والا ہو۔ یہاں سے برکتوں اور رحمتوں کی جھولیاں بھر کر لے جانے کی انہیں توفیق عطا ہو۔ اس جلسہ پر میں جماعت کے سامنے

اشاعت اسلام کا ایک نیا منصوبہ

رکھنا چاہتا ہوں۔ اس کو احسن طور پر جماعت کے سامنے رکھنے کی اللہ تعالیٰ مجھے توفیق عطا فرمائے۔ وہ میری زبان پر اثر ڈالے اور جماعت کے دلوں کو اثر قبول کرنے کے لئے تیار کر دے۔ یہ منصوبہ جب مختلف مراحل میں سے گزرتے ہوئے اپنی انتہا کو پہنچے تو اپنے مراحل میں بھی اور انجام کار بھی اسلام کے لئے اور مسلمانوں کے لئے انتہائی طور پر برکتوں کا موجب بنے خدا کرے کہ ایسا ہی ہو۔

ضروری اعلان

مجلس مشاورت منعقدہ مارچ ۱۹۷۳ء میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے یہ فیصلہ فرمایا تھا۔

"... جن دوستوں کے علم میں ایسے صائب الرائے دوست ہوں جو اگرچہ کسی چھوٹی جماعت سے تعلق رکھتے ہوں لیکن مشاورت میں خلیفہ وقت کو زیادہ اچھا مشورہ دے سکتے ہیں وہ مشاورت سے تین ماہ پہلے ان کے نام مجھے لکھ دیا کریں میں ان کے متعلق جماعتوں سے مشورہ کر کے فیصلہ کر دیا کروں گا۔" احباب کی خدمت میں درخواست ہے کہ وہ اس فیصلہ کی روشنی میں مناسب دوستوں کے نام آخر دسمبر تک حضور کی خدمت میں بھجوا کر ممنون فرمادیں۔ (سیکرٹری مجلس مشاورت)

ماہانہ کارگزاری کی رپورٹ بھجوانا مجالس کی اہم ذمہ داری ہے۔ معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

مرض اٹھرا کا شافی علاج
حبوبِ مفید اٹھرا
چھ صد گولیاں ۲۰ روپے
ناصر دواخانہ ربوہ فون ۵۳۴
★ گول کچہری بازار ★ لائلپور فون ۲۰۵۴

ہر قسم کی اعلیٰ کوالٹی کا کپڑا پاپلین ۔ لٹھا ۔ کیمرک ۔ فلالین ۔ رنگدار و پرنٹ بنانے والے

سفینہ فنانسنگ اینڈ پرنٹنگ ورکس

مقبول روڈ
لائلپور

فون ملز ـــــ ۷۹۴۶
فون آفس منڈی گلی ـــــ ۲۴۸۳
فون آفس گول کپڑا ـــــ ۶۳۵۴

ہر شہر کی مارکیٹ سے
"سفینہ" کا مال طلب کریں!

حبِ اٹھرا مکمل کورس ۲۰/ بیس روپے
زینہ اولاد گولیاں ۲۵/ پچیس "
شہزین ایکماہ کیلئے ۱۰/ دس "
دوائی خاص ایک شیشی ۱۰/ دس "
حکیم نظام جان اینڈ سنز
گوجرانوالہ ❀ ربوہ ❀ ٹنڈو محمد خاں

ایک لاجواب اور تجربہ روزگار سرمہ
سرمہ خورشید
آنکھوں کی ہمیشہ امراض ۔ خارش ۔ پانی بہنا ۔ دھند ۔ یا جالا ۔ گرے وغیرہ کیلئے لاجواب تحفہ ۔ فی شیشی ۵۰/ پیسے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
ربوہ : فون ۵۳۸

تسلّی بخش سیم کا موسم ہے
اکسیر اپھارہ کا سٹاک فوراً حاصل کر لیں بفضلہ تعالیٰ ایک پیکٹ سے منٹوں میں جانور کا اپھارہ غائب ہو جاتا ہے ۔ بہر مفید ہو تو واپسی قیمت کی رعایت ۔ فی پیکٹ ۱/- درجن یا زیادہ پر ۲۵٪ کمیشن دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک بذمہ کمپنی
ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی ۔ فون ۶۰۷/۶۰۶
گول بازار ۔ ربوہ

دانتوں کا کینسر خطرناک مرض پائیوریا یعنی ماسخورہ
کامکمل اور کامیاب علاج
ہمارے چند روزہ علاج سے آپ کے دانت ہمیشہ کیلئے تندرست ہو سکتے ہیں
مفت ہمدردانہ مشورہ کیلئے تشریف لاویں
ڈاکٹر بشیر احمد ڈینٹسٹ
ماڈرن ڈینٹل سرجری سرگودھا روڈ بالمقابل جھگی لائلپور

ہر قسم کا سامان سائنس و اچھی نرخوں پر خریدنے کیلئے
الائیڈ سائنٹیفک سٹور
فون ۶۲۵۰
گنپت روڈ لاہور کو ہمیشہ یاد رکھیں!

ربوہ کے دو مشہور تحفے

ہاضموں (رجسٹرڈ)
پیٹ کی تمام بیماریوں کے لئے خاص الخاص نسخہ
لیبل دیکھ کر خریدیں

مسیحائی سرمہ
آنکھوں کے لئے خاص تحفہ

نصرت کیمیکل ورکس ربوہ ❀ دواخانہ ہاضموں رجسٹرڈ ربوہ

کرشمۂ حکمت
نئی اور پرانی خارش ۔ داد ۔ چنبل کا کامیاب علاج
دماغی امراض
مثلاً مالیخولیا ۔ وہم ۔ وسواس ۔ جنون ۔ دیوانگی ۔ نیم پاگل پن ۔ اور کمزوری دماغ کا کامیاب علاج ۔
منیجر دواخانہ حکیم عبدالعزیز
چک چٹھہ (حافظ آباد) گوجرانوالہ

(ہر قسم)
بواسیر
یک روزہ علاج ❀ سہل اور مجرب
دوا کی دوا ۔ غذا کی غذا ۔ آم کے آم گٹھلیوں کے دام
لمبے گراں علاج معالجہ تکلیف دہ ٹیکوں اور آپریشن سے نجات ۔ قیمت ۵۰/۶ ۔ علاوہ محصول ڈاک
برانچ پاٹر موکسپ کمپنی آف کراچی
فارانی منزل بھیرہ ضلع سرگودھا

زچگی کے مختلف مراحل میں
معاون ادویات
سے استفادہ فرمائیں

(۱) جوڑوں میں سختی سوائے ڈلیوری	۸/-	روپے
(۲) بچہ الٹا ہے یا ٹیڑھا ہے	۳/-	"
(۳) آسان وضع حمل کے لئے	۳/-	"
(۴) وضع حمل میں کچھ دیر التوا مقصود ہو	۳/-	"
(۵) درد گردہ (After Pains) کیلئے	۲/-	"

تفصیلی لٹریچر مفت : (ڈاکٹر) ماہرین آپریشن سے پہلے اور بعد پر غور فرما کر استفادہ فرمائیں۔
نذیر میڈیکل سٹور دار الیمن ربوہ ❀ **سٹاکسٹس** (۱) نوید (۲) محمود (جنرل سٹورز) (۳) شاہ میڈیکو چنیوٹ

جرمولین (رجسٹرڈ) نئی اور پرانی خارش ۔ داد ۔ چنبل ۔ کیل چھائیوں اور جملہ جلدی امراض کیلئے
زود اثر مرہم ۔ ہر دوا فروش سے خریدیں ۔ قیمت ایک روپیہ
حمیدیہ دواخانہ عبداللہ پور ۔ لائلپور

Digitized by Khilafat Library Rabwah

"مسیح دجّال اور یاجوج ماجوج کا ظہور" (بالتصویر)

(از محمد اسد اللہ قریشی مربی سلسلہ) انعام یافتہ فضل عمر فاؤنڈیشن

سلسلہ کی معیاری اور نمائندہ تصنیف آفسٹ طباعت پہلی دفعہ منظر عام پر آرہی ہے۔

قیمت دس روپے

جلسہ سالانہ پر "الشرکۃ الاسلامیہ" اور "یامین بکڈپو" ربوہ سے حاصل کریں۔

"چشمۂ توحید"

: ازافاضات :

حضرت مولانا ابوالبرکات غلام رسول صاحب قدسی راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ

اگر آپ ملک سے مغربی فلسفہ حیات کے زہریلے اثرات کو ختم کرنا چاہتے ہیں تو احمدیت کے مخصوص علم کلام سے مرصّع کتاب "چشمۂ توحید" ضرور پڑھئے جس کو سلسلہ کے مشہور عالم اور ممتاز بزرگ حضرت مولانا غلام رسول صاحب راجیکی رضی اللہ تعالیٰ عنہ کی مطبوعہ و غیر مطبوعہ تحریرات سے مرتب کی گئی ہے اور جس میں اسلامی تعلیمات کو نہایت مدلل طریق سے پیش کر کے ملحدانہ خیالات کی تردید نہایت احسن پیرایہ میں کی گئی ہے۔ مضامین کا مختصر خاکہ حسب ذیل ہے۔

• مذہب کی ضرورت • مذہب اور عقل • مذہب اور امن • مذہب کا کارنامہ • اسلام اور اخلاق فاضلہ • اسلام اور غیر متناہی ترقیات • اسلام اور عالم آخرت • اسلام کے فضائل • اسلام کے ثمرات • توحید الٰہی اور مذہب اسلام • توحید کے دلائل • شرک کے نقصانات • توحید کے مدارج • توحید اور مسیحیت • توحید اور ویدک دھرم • دہریت کا رد • ڈوڈ شرلیف کی فلاسفی • حصول معرفت کے طریق۔

: ملنے کا پتہ :

• الشرکۃ الاسلامیہ گولبازار ربوہ • قریشی جنرل سٹور گول بازار ربوہ
• افضل برادرز گولبازار ربوہ • شفا میڈیکل ہال غلہ منڈی ربوہ

الفضل جلسہ سالانہ کے مبارک ایام میں بھی شائع ہوگا

حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی جملہ

۸۴ کتب کا مکمل سیٹ

۲۳ تیئیس جلدوں میں

رعایتی قیمت -/۳۵۰ روپے

جلد نمبر ۲ تا ۱۵ ختم ہے باقی ۱۳ جلدیں موجود ہیں

: الناشر :

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ

گولبازار - ربوہ : فون ۴۸۱

تاریخ احمدیت جموں وکشمیر (بالتصویر)

از محمد اسد اللہ قریشی (مربی سلسلہ)

قیمت آٹھ روپے

جلسہ سالانہ پر "الشرکۃ الاسلامیہ" اور "یامین بکڈپو ربوہ" سے حاصل کریں۔

سلسلہ کی

انگریزی کتابیں

خریدنے کیلئے ہمیشہ یاد رکھیں۔

اورینٹل اینڈ ریلیجس پبلشنگ

کارپوریشن لمیٹڈ - ربوہ

ربوہ کا مشہور عالم تحفہ

نور کاجل

آنکھوں کی خوب صورتی صحت و صفائی کیلئے

بہترین سرمہ اور کاجل

مستورات اور بچوں کے لئے مفید ہے قیمت سوا روپیہ

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

: فون : ۵۳۸

• کمزوری • پریشانی • ضعف

اور تمام جسمانی کمزوریاں دور کرنے کیلئے "بیبی الفلفا ٹانک" ایک مجرب دوا ہے۔ غذا ہضم و بدن بناتی ہے اور بکثرت خون پیدا کرنے کے لئے اکسیر ہے۔ کمزور جسموں پر گوشت پوست پیدا کرتا ہے۔ قیمت فی شیشی ۲/- ڈاک سے -/۵۰ ۲

شاہ ہومیو پیتھک اسٹورز رحمت بازار (برانچ گول بازار) ربوہ

حضرت خلیفۃ المسیح اول کا جاری کردہ دواخانہ

حکیم نظام جان اینڈ سنز

سنہ ۱۹۱۱ء سے خدمت کرتا چلا آرہا ہے:

• ربوہ
• ٹنڈو محمد خان
• گوجرانوالہ

خارش توڑ مرہم مسیحائی

ہر قسم کی خارش دعدّر چنبل۔ الگزیما کے لئے

نصرت کیمیکل ورکس

بالمقابل ایوان محمود - ربوہ

زود جام عشق

طاقت کی مشہور دوا۔ مقوی اعصاب مقوی اعضائے رئیسہ

رعایتی قیمت مکمل کورس پچیس ۲۵ روپے

المنار دواخانہ ربوہ

ہوالشافی

بے بی ٹانک

BABY TONIC

سوکھے، کمزور اور پیٹ کی خرابی کے مریض بچوں کیلئے بہترین دوا اور اعلیٰ ٹانک قیمت ۳/-

ڈاکٹر راشیدہ ہومیو اینڈ حسینی

گولبازار - ربوہ : فون ۲۰۲

ہر گھر کی لازمی ضرورت

اکسیر معدہ

خورشید یونانی دواخانہ ربوہ کی تیار کردہ ہاضمہ کی بہترین ٹکیاں پیٹ درد - نفخ - اسہال کے لئے بہت مفید ہے - مختلف پیکنگ میں

دستیاب ہے

خورشید یونانی دواخانہ (رجسٹرڈ) ربوہ

(ٹیلیفون نمبر: ۵۳۸)

آپ کے گھر میں

تریاق کبیر

کی ایک شیشی ضرور رہنی چاہئے اس کے چند قطرے ہیضہ، پیٹ درد، قے، نزلہ و زکام کو فوری اثر کرتے ہیں۔ قیمت ایک روپیہ

دواخانہ خدمت خلق ربوہ

کاجل نور بصر

آنکھوں کی صحت اور خوبصورتی کے لئے تحفہ نیز چہرہ کی خوبصورتی کے لئے

بیوٹی لوشن خریدیں

تیار کردہ: دواخانہ خدمت خلق ربوہ

سپر دلسوال - زود جام عشق - دوائی فضل الٰہی اکسیر قبض سرمہ ممیرا خاص، شربت خانہ ساز، حب حیض، حب عنبر، تریاق کبیر، حب مروارید عنبری، لبوب کبیر، معجون فلاسفہ

اپنی جملہ ضروریات کیلئے دواخانہ خدمت خلق کو یاد رکھیں۔ فہرست ادویات مفت طلب کریں۔

پیش کردہ

دواخانہ خدمت خلق - ربوہ